10831-خاوند شراب نوشی کرتا ہے کیا بیوی معاشرت کرے تو گنہگار ہوگی

سوال

اگر کسی مسلمان عورت کا خاوند شراب نوشی کرتا ہو تو بیوی کو کیا کرنا چاہیے ؟

میں نے اسے اس سے روکنے کی بہت کوشش کی ہے، لیکن وہ باز نہیں آتا، اب تک خاوند جس میں کامیاب ہوسکا ہے وہ یہ کہ پہلے سے کم شراب نوشی کرنے لگا ہے، لیکن بالکل ترک نہیں کرسکا.

یہ عورت دین کا التزام کرنے کی حرص رکھتی ہے، اور اسے ڈر ہے کہ کہیں خاوند کے معاملات کی سزا اللہ تعالی اسے نہ دے، اور پھر وہ اپنے خاوند سے محبت کرتی ہے، اور وہ اس سے ایک بیوی جیسے تعلقات قائم رکھنا چاہتی ہے، اس حالت میں بیوی کو کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اس خاوند کو نصیحت کی جاتی ہے کہ وہ
شراب نوشی سے توبہ و استغفار کرے، کیونکہ کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ
وسلم شراب نوشی کو حرام کرتی ہے، اور اسی طرح مسلمانوں کا اجماع بھی شراب کو حرام
کرتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب
اور جوا اور تھان اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر یہ سب گندی باتیں شیطانی کام ہیں،
ان سے بالکل بچ کر رہو تاکہ تم فلاح یاب ہو}.

.{شیطان تو یوں چاہتا ہے کہ شراب اور
جوئے کے ذریعہ سے تمہارے آپس میں عداوت و دشمنی اور بغض واقع کرا دے، اور اللہ
تعالی کی یاد سے اور نماز سے تم کو روک دے، سو اب بھی باز آجاؤ}.

.{اور تم اللہ تعالی کی اطاعت کرتے
رہو، اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرتے رہو، اور احتیاط رکھو اگر

اعراض کروگے تو یہ جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے }۔المآئدۃ (90–92).

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت
ہے کہ آپ نے فرمایا :

"ہر نشہ آور چیز خمر ہے، اور ہر خمر
یعنی نشہ آور چیز حرام ہے"

صحیح مسلم الاشربۃ(3735).

مسلمانوں کا قطعی اجماع ہے جس میں
کوئی اختلاف نہیں، حتی کہ بعض علماء نے تو شراب کی حرمت کو ان امور میں شامل کیا جن
کا معلوم ہونا دین میں ضروری ہے، اس لیے ہماری اسے نصیحت ہے کہ وہ شراب نوشی ترک کر
دے، اور اس کی بجائے اللہ سبحانہ وتعالی نے جو مشروبات حلال کیے ہیں انہیں استعمال
کرے، اور حرام کردہ کو چھوڑ دے.

اور پھر شراب توام الخبائث یعنی ہر
برائی کی جڑ ہے اور ہر برائی کی کنجی ہے، اللہ سبحانہ وتعالی نے شراب نوشی کرنے
والے کو جو شدید وعید سے بھی توبہ نہیں کرتا اسے بہت شدید قسم کی وعید سنائی ہے.

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے
ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ سبحانہ وتعالی کا وعدہ ہے کہ
جو کوئی بھی نشہ آور چیز نوش کریگا اللہ اسے طینۃ الخبال پلائے گا.

صحابہ کرام نے عرض کیا : اے اللہ
تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم طینۃ الخبال کیا ہے ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا :

جہنمیوں کا پسینہ یا پھر جہنمیوں کا
خون اور پیپ"

صحیح مسلم کتاب الاشربۃ حدیث نمبر (3732).

شراب نوشی کو صدق نیت اور پختہ عزم اور اللہ کی مدد و تعاون سے ترک کیا جا سکتا ہے.

جب خاوند شراب نوشی کرے تو بیوی کو کوئی گناہ نہیں کیونکہ انسان کا دوسروں کے گناہوں پر محاسبہ نہیں کیا جائیگا.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{کوئی بھی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائیگا} فاطر(18).

بلکہ آپ اپنے خاوند کو نصیحت کرنے کی بنا پر آپ عند اللہ ماجور ہیں، اور آپ کا اپنے خاوند سے معاشرت و مباشرت کرنا حرام اور ممنوع نہیں، کیونکہ شراب نوشی کرنے والا کافر نہیں ہے.

اس لیے آپ اپنے خاوند کو وعظ و نصیحت کرتی رہیں اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے لیے دعا بھی کریں امید ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی اس کی توبہ کر لے، اور اگر آپ کا اسے بستر میں چھوڑنا مصلحت ہے کہ اس طرح وہ شراب نوشی سے باز آ سکتا ہے تو پھر آپ کے لیے ایسا کرنا جائز ہے.

لیکن اگر اس میں کوئی مصلحت نہیں تو پھر آپ ایسا مت کریں.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ سب کو ہدایت و توفیق سے نوازے.

آپ مزید فائدہ کے لیے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا فتاوی (2/890) مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.